www.emarsiya.com

شفق..۲۱

بتولِ عذرا

اوصاف سے تمام بھری کائنات ہے

انتساب

میں اپنی یہ کوشش اپنی بڑی ممانی سیدہ سکینہ خاتون مرحومہ بنت سید قاسم علی مرحوم سے منسوب کرتا ہوں جن کی مخلصانہ شفقتوں نے مجھے تعلیم کی طرف راغب رکھا۔

آثر سلطانپوری

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بتولِ عذرا

(۱)

اوصاف سے تمام بھری کائنات ہے　　موصوف بھی مگر کوئی عین صفات ہے
یعنی صفات جو ہیں وہی اس کی ذات ہے　　بس ہے تو ایک ذات بنام حیات ہے
کثرت کی زد میں آئے نہ وحدت کی بات بھی
وہ حیٔ لایموت ہے عینِ حیات بھی

(۲)

اس قیم الحیات سا خالد نہیں کوئی　　ایسا احد کہ دوسرا واحد نہیں کوئی
ایسا صمد کہ کفو نہیں ضد نہیں کوئی　　اس لم یلد کے جیسا تو موجد نہیں کوئی
موجود ایسا کوئی نہیں صاحب الوجود
محتاج ہم وجود کے وہ واجب الوجود

(۳)

اُس واجب الوجود سے امکاں میں ہے ضیا　　ہے عظمت و جلال سے جبار کبریا
امت سمیت سجدے میں اس کے ہیں انبیا　　خود بھی ولی رسولؐ بھی مومن بھی اولیا
جب حصر انّما میں سفر ہے سکون سے
آیتہِ بڑھے تو کیسے بڑھے راکعون سے

Scanned with CamScanner

(۴)

عظمت یہ ہے کہ دید سے آنکھیں ہیں شرمسار ۔۔۔ آنکھوں کے پردے میں ہیں منور نظر کے تار
جل جائیں تار آنکھیں جو ہو جائیں اُس سے چار ۔۔۔ عزت سے ہے وہ دل کی نگاہوں پہ آشکار
جبروت کبریائی ہے عظمت جلال ہے
تقدیس رُعبِ حسن ہے عزت جمال ہے

(۵)

آخر بلا فنا ہے وہ اول بلا زوال ۔۔۔ وہ لم یزل ازل کا ابد کا ہے لن یذال
رازق ہے بیمثال تو خالق ہے بیمثال ۔۔۔ لاشئے سے اختراع یہ ایجاد کا کمال
واحد بدیع صانع مطلق حکیم ہے
قیوم و حیَ دائم و قادر قدیم ہے

(۶)

قدرت یہ ہے کہ اس کا مسلم ہے اقتدار ۔۔۔ بے عقل خلق پر ہے بجروت اختیار
ہیں مہر و ماہ راہِ معین پہ استوار ۔۔۔ ہیں گردش زمیں کے لئے محور و مدار
خود اپنا راستہ نہ مسافر بدل سکے
کس کی مجال حد سے جو باہر نکل سکے

(۷)

سب اپنے کام میں ہیں مسلسل لگے ہوئے ۔۔۔ سرکس کے فن میں جیسے مویشی سدھے ہوئے
روبوٹ جیسے آدمی لکھے پڑھے ہوئے ۔۔۔ ہیں مرضی الہٰ پر مہرے جمے ہوئے
جس کا ہے جو اصول کبھی توڑتا نہیں
سب خوش ہیں اپنی راہ کوئی چھوڑتا نہیں

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۸)

مربوط اختیار سے عاقل کا ہے نظام　　فطری اصول چن لئے اسلام رکھا نام
اسلام کو ہے امن وسلامت روی سے کام　　کرتا ہے انتشار کو وہ دور سے سلام
تمیز خیر و شر میں جو یکتا بشر ہوا
مختار آپ اپنے کئے کا بشر ہوا

(۹)

قبل از بشر زمیں پہ تھی آباد قوم نار　　بخشا خدا نے عقل کا دونوں کو افتخار
وہ نار کی انا تو یہ مٹی کا انکسار　　پابندیٔ اصول انا کو تھی ناگوار
ناری اکڑ کے راندۂ درگار ہو گیا
مٹی کا انکسار شہنشاہ ہو گیا

(۱۰)

خوبی عمل کی عقل پہ کچھ منحصر نہیں　　ہیں عقل میں بھی راتیں کہ جن کی سحر نہیں
تھا انس و جن کو نیک ہی ہونا مگر نہیں　　دنیا تمام نیکی ہی نیکی کا گھر نہیں
دنیا ہے انس و جن کے لئے دار نیک و بد
الاّ لیعبدون ہے معیار نیک و بد

(۱۱)

تخلیق جن و انس عبادت کے واسطے　　عرفاں بغیر کس کی عبادت کوئی کرے
لازم ہے علم ذات کے عرفان کے لئے　　آدم کو قدسیوں پہ فضیلت ہے علم سے
موسیٰ نے درس خضر سے پایا ہے علم کا
خیر البشر نے شہر بسایا ہے علم کا

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۱۲)

ہے علم سے بندھا ہوا جب معرفت کا مہر　　پھر شہرِ علم جو ہو وہی معرفت کا شہر
آتی ہے معرفت سے عبادت کی لہر بہر　　پھر شہرِ علم کے لئے کیا ارض کیا سپہر
قوسین سجدۂ بشریت کا نام ہے
معراج میں حضورؐ کی کس کو کلام ہے

(۱۳)

اب سوچئے کہ کیا ہے عبادت اسی کا نام　　یعنی زکوۃ وصوم وصلواۃ آگے والسلام
احساں کے شکرئے بھی عبادت ہیں لاکلام　　لیکن ہے جن وانس کا کیا صرف اتنا کام
سونے کا خواب دیکھے نہ کھایا پیا کرے
کیا جاندار مُردوں کے جیسا جیا کرے

(۱۴)

اللہ نے جہان میں دی ہے جسے حیات　　اس کو بقا کی بخشی ہے قوت بالتفات
اللہ کی عطا پہ ہوئیں فرض واجبات　　نعمت ہے عقل کی تو ادا کیجئے صلوٰۃ
صحت ہے تو جہاد کی روزوں کی بات ہے
زر کے نصاب پر حج وخمس و زکوۃ ہے

(۱۵)

یہ تو خدا کی دین کے ہیں شکرئے جناب　　ان پر عمل ثواب تو ترکِ عمل عذاب
ہے ان سے اجتناب میں اللہ کا عتاب　　اب کچھ عبادتوں کا ہے انعام بے حساب
مخلوق کے سنواریں جو اخلاق ایسے کام
عہد ازل کے جو بنیں مصداق ایسے کام

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۱۶)

خاصانِ حق کی بزم میں یہ بات تو ہے طے — دل جیت لینا خلق کا سب سے بڑی ہے شئے
مرضی خدا کی خدمت خلقِ خدا میں ہے — ہو بندگی کی لحن رضائے خدا کی لے
شکر خدا کے بعد یہی مشغلہ رہے
ہاں بعدِ فرض خدمت خلق خدا رہے

(۱۷)

زن ایک مرد ایک ہوئے ایک ایک دو — گنتی بڑھے قبیلے کی اولاد جتنی ہو
اب تربیت قبیلے کی لازم ہے مرد کو — اور خانہ داری ساری سنبھالے زنِ نکو
وہ کام ہیں ہم اپنی ضرورت جنہیں کہیں
منشاء رب پہ ہوں تو عبادت انہیں کہیں

(۱۸)

حسن عمل کی جتنی نمائندگی ڈھلی — انوار بندگی کی درخشندگی ڈھلی
اسلام میں اصول کی پائندگی ڈھلی — اسلام کے اصول میں جو زندگی ڈھلی
وہ زندگی حیاتِ عبادت کی ذات ہے
ذاتِ نبیؐ حیاتِ عبادت کی ذات ہے

(۱۹)

یہ ایک ذات چاردہ آئینوں میں ڈھلی — چودہ طبق میں اس کی تجلی ہے منجلی
حسنینؑ سے ہوں جعفرؑ و موسیٰؑ سے ہوں ولی — سب برمحل کبھی ہیں محمدؐ کبھی علیؑ
پوچھا کسی نے بیٹی کہ بیٹا ہیں فاطمہؑ
آیا جواب امِّ ابیہا ہیں فاطمہؑ

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۲۰)

مینارۂ چراغ ہدایت ہے فاطمہؑ   بیٹی تو اہلبیت نبوت ہے فاطمہؑ
ماں ہے اگر تو کانِ رسالت ہے فاطمہؑ   یعنی پیمبری سے عبارت ہے فاطمہؑ
چودہ نہیں یہ رشتوں کے پندار سے وحید
یہ عظمتیں ہیں وحدت کردار سے وحید

(۲۱)

نذرانۂ ریاض نبوت ہے فاطمہؑ   قربیٰ بنے جو بیٹی وہ قُربت ہے فاطمہؑ
شایانِ شان اجر رسالت ہے فاطمہؑ   سرخیلِ صاحبانِ مودت ہے فاطمہؑ
اتنا ہی فضل ان کا نہیں معترض نہیں
وہ مرکز مودّت قربیٰ محض نہیں

(۲۲)

سرخیلِ صاحبان مودت ہے فاطمہؑ   تطہیر کی ڈھلی ہوئی آیۃ ہے فاطمہؑ
اہل کسا میں مرکز عصمت ہے فاطمہؑ   چادر میں سب کی راست قرابت ہے فاطمہؑ
توقیر پنجتن میں نرالی ہے آپ کی
رب مانتا ہے آپ کو پہچان باپ کی

(۲۳)

آگے نبیؐ حسینؑ و حسنؑ پُشت پر علیؑ   بائے مباہلہ کو ملا نقطۂ جلی
مرکز بتولؑ پردے پہ چاروں طرف ولی   مستور روشنی سوئے نسوانیت چلی
جس روشنی سے آئی شریعت نساء میں
ہاں فاطمہؑ ہیں جزو نبوت نساء میں

شفق۔۲۱

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۲۴)

بنتِ نبی سے گلشن نسواں میں ہے بہار وحشی معاشرے کو دیا اپنوں جیسا پیار
بھرتی رہیں شعور میں پیغمبری شعار پڑھوالی اپنے نام سے تسبیح کردگار
وہ زندگی نساء کی جنت جسے کہیں
وہ بندگی نبیؐ کی عبادت جسے کہیں

(۲۵)

بیکار انس و جن کی عبادت پہ بحث تھی خیر البشر سے کیا ملے عابد بڑا کوئی
بیٹی کی بندگی جو نبی کی ہو بندگی کتنی بلند جانے عبادت ہو باپ کی
خاتون عالمین کی جب سروری کرے
جن ایسے تیرہ مردوں کی کیا ہمسری کرے

(۲۶)

بیٹی میں حق نے رکھی تھی ذریتِ رسولؐ اس واسطے بنائی گئیں فاطمہؑ بتول
پھولا علیؑ میں نفس کے بدلے رضا کا پھول دوشیزگی نے کر لیا بے نفس گُل قبول
احکام زوجیت بھی تھے پاکیزگی بھی تھی
مرضی رب کے عقد میں دوشیزگی بھی تھی

(۲۷)

اتراب قدسیہ بھی ہے زہراؑ کا اک شرف حوراء اِنسیہ بھی ہے زہراؑ کا اک شرف
منصب بتول کا بھی ہے زہرا کا اک شرف عذرا طاہرہ بھی ہے زہرا کا اک شرف
اشراف نے نہ ایسی دکھائیں شرافتیں
جس نوع کی بتول نے پائی شرافتیں

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۲۸)

دختر ہے یا پسر ہے جو تشخیص کر چکیں
اس شان کی تلاش کوئی بندگی کریں
مل جائے فاطمہؑ سے جو ذات وصفات میں
اک ضرب سے عبادتِ ثقلین تول لیں
آگے رسولؐ بندگی کل کی ذات ہے
ہر جز رسولؐ کا مع جملہ صفات ہے

(۲۹)

اک سہ پہر کو گھر میں جو داخل علیؑ ہوئے
بچوں کے کپڑے صحن میں دیکھے دھلے ہوئے
زہراؑ ملیں تنور سے روٹی نکالتے
بولے کہ آج آپ پہ حیرت ہوئی مجھے
دنیا کے دو کبھی نہ مسلسل کیئے تھے کام
کیا ہے جو آج دے لئے انجام اتنے کام

(۳۰)

کہنے لگیں کہ باپ سے ملنے کی ہے خوشی
حجرے میں چلئے میں بھی وہیں آئی یا علیؑ
مجھ پر تھی بعد ظہر کے طاری غنودگی
بازو پہ سر ٹکا کے مصلے پر سو گئی
پہنچی مریضہ اپنے مسیحا کے سامنے
امت کے ظلم رکھ دیئے بابا کے سامنے

(۳۱)

میں نے کہا جدائی تو حضرت کی شاق تھی
میں سوگ بھی نہ آپ کا بابا منا سکی
رونے نہ پائی بیٹھ کے میں اپنے گھر میں بھی
رو رو کے بیت حزن میں دن کاٹتی رہی
وہ ظلم جن کو جھیل کے کیں میں نے دن سے رات
دن پر اگر وہ پڑتے تو ہو جاتے دن سے رات

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۳۲)

فرمایا بی بی خیر جو ہونا تھا سو ہوا　　شکرا کہ حسب مرضی رب وقت کٹ گیا
اب ساتھ رہ کے بھولو جدائی کا غم ذرا　　بارہ مصیبتیں ہیں ابھی ہم پہ برملا
درپیش ہے قیام نظام الٰہیہ
ہم پر ہے انصرام نظامِ الٰہیہ

(۳۳)

مجھ کو یقیں ہے بابا خبر میری لائے تھے　　یہ آخری ہے میری ملاقات آپ سے
میں چاہتی ہوں بعد میرے گھر بسا رہے　　سوکن مری ضرور مرے گھر میں لائیے
لیکن جو رہئے زوجہ کے خوابوں میں ایک رات
رہئے ضرور میرے گلابوں میں ایک رات

(۳۴)

دھیان اے ابوالحسن رہے اک اور بات کا　　اٹھے میرا جنازہ تو پردہ ہو رات کا
پردے سے میرے پردہ رہے کائنات کا　　دن سایہ بھی نہ دیکھ سکے مری ذات کا
عیّار مکر و زور کا پرفن نہ آنے پائے
میرے جنازے میں مرا دشمن نہ آنے پائے

(۳۵)

برخواست وہ نشست وہ صحبت ہوئی تمام　　حی علی الصلوٰۃ کا پیغام لائی شام
باہر پئے ادائے فریضہ گئے امام　　ضبط فراق تو نہ تھا فضہ کے بس کا کام
اسماء سے یہ کہا کہ میں حجرے میں جاتی ہوں
اللہ کے حضور مصلیٰ بچھاتی ہوں

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۳۶)

جب تک صدائیں آئیں سمجھیو جہاں میں ہوں　　ہو جاؤں چپ تو جانیو امن واماں میں ہوں
سوئے الہٰ پلٹے ہوئے کارواں میں ہوں　　یہ عارضی مکاں تھا اب اپنے مکاں میں ہوں
در بند کر کے بچیوں میں بیٹھ جائیو
بچے جو آئیں پیار سے کھانا کھلائیو

(۳۷)

حسنینؑ کو تو کھانا نہ اسماء کھلا سکیں　　ماں ہیں کہاں حسینؑ سے چھپ سکتا تھا کہیں
کہنا پڑا قضائے الہٰی سے جا ملیں　　یہ سن کے لوٹنے لگے زہراؑ کے نازنیں
فضہ پکاری بی بی خطا مجھ سے کیا ہوئی
آئے علیؑ تو اور قیامت بپا ہوئی

(۳۸)

وقت سے غمزدوں کو جو سمجھا بجھا لیا　　غسل و کفن کو آگے بڑھے شاہ اوصیا
تن سے برائے غسل جو کرتا جدا کیا　　یکلخت چیخ کر اسد اللہ رو دیا
اک جلتے در سے قتل کی چولیں ملی ملیں
زہراؑ کی تین پسلیاں ٹوٹی ہوئی ملیں

(۳۹)

نہلا کے سیدہ کو جو پہنا چکے کفن　　سب سوگواروں کو یہ پکارے ابوالحسن
لو چھٹ گئی نشانیٔ پیغمبر زمن　　لوگوں کرو زیارۃِ زہراءِ خستہ تن
دنیا کو کیا خبر تھی کہ زہراؑ گذر گئیں
ہمسائیاں جو خاص تھیں دیدار کر گئیں

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۴۰)

اسماء و فضہ دونوں پرستار پنجتن　　تھامے تھیں دستِ زینب و کلثوم کم سخن
میت پہ ماں کی لے گئیں مغموم و پُرمحن　　اپنی جگہ حسینؑ تھے اپنی جگہ حسنؑ
کہتے تھے ماں بلائیں تو ملنے کو جائیں گے
ورنہ کھڑے کھڑے یہیں آنسو بہائیں گے

(۴۱)

بچوں کے کرب سے ہوا میت میں تھرتھراؤ　　پھیلا کے دونوں ہاتھ کہا میرے پیارو آؤ
آؤ لگو کلیجے سے آنسو نہ تم بہاؤ　　واری گئی نہ روؤ نہ مادر کو اب رلاؤ
چھاتی سے لگ کے بچے جو ماں سے لپٹ گئے
سب سوگوار روتے ہوئے پیچھے ہٹ گئے

(۴۲)

مولا نے جبرئیل کی آواز یہ سنی　　میت سے لاڈلوں کو جدا کیجیے یا علیؑ
رونے سے ان کے آگ جہنم کی بجھ گئی　　سنولا گئی ہے باغ جناں کی شگفتگی
باتیں جو کرتے آئے تھے دن رات چھوڑ دیں
غش ہیں ملائکہ نے عبادات چھوڑ دیں

(۴۳)

مادر کے کاری زخم کا مرہم بنا پدر　　بچوں پہ ہاتھ رکھا جو شفقت سے آن کر
غش ہو گئے تھے دونوں کو صدمہ تھا اس قدر　　آہستہ سے لگا لیا کاندھے ادھر اُدھر
بابا کے پیار سے ہوا قابو جو ہوش پر
ایسا لگا کہ جیسے ہیں نانا کے دوش پر

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

(۴۴)

گھر چھوڑ کر کہاں تھے جو پوچھا امام نے　　بولے جھکے تھے امی کا ہم ہاتھ تھامنے
کھینچا ہمیں ایک ارفع و اعلیٰ مقام نے　　بیٹھی ہوئی تھیں امی بھی نانا کے سامنے
نانا نے اپنے دوش پہ ہم کو بٹھا لیا
کیا جانیں کیسے آپ کے کاندھے کو پا لیا

(۴۵)

بولے علیؑ زمانے کا دستور ہے یہی　　فانی ہے زندگانی تو آنی ہے موت بھی
اس کوردہ میں رہنے کو آتا نہیں کوئی　　زہراؑ گئیں تو ان سے بھی پہلے گئے نبیؐ
اس دیس میں سب آتے ہیں جانے کے واسطے
دنیا نہیں ہے چھاؤنی چھانے کے واسطے

(۴۶)

شہزادوں چلو ماں کے جنازے کو اب اٹھاؤ　　چاہو انہیں تو ان کی وصیت کو بھی نبھاؤ
جلدی کرو کہ وقت ہے کم دیر مت لگاؤ　　شب کی کھلے نہ آنکھ انہیں دفن کر کے آؤ
اٹھا اندھیری شب میں جنازہ بتول کا
سایہ تلک زمیں پہ نہ آیا بتول کا

(۴۷)

اسلام الغیاث مسلمان الحذر　　کیا کہیے مسلموں کی حمیت کو اے اثر
میت پہ ان کی پڑ نہ سکے رات کی نظر　　اور دن دہاڑے بیٹیاں بلوے میں ننگے سر
کیا آج بھی بتول کا دشمن سعید ہے
کیا اب بھی مسلموں کا خلیفہ یزید ہے

Scanned with CamScanner